حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے لیے لفظ مکھڑا استعمال کرنا

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نعتوں میں پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے لیے لفظ "مکھڑا" استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لفظ "مکھڑا" استعمال کرنا مطلقاً ممنوع ہے کیونکہ مکھڑا تصغیر ہے مکھ کی، اور تصغیر والے الفاظ، اس بارگاہ عالیشان کے ہرگز لائق نہیں۔

"کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب" کتاب میں ہے "یہ قاعدہ یاد رکھ لیجئے کہ جس کسی چیز کی نسبت تاجدارِ حرم، شہنشاہ عرب و عجم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے ہو، وہ معظم و محترم ہے، لہٰذا اُس کی تصغیر مطلقاً ممنوع ہے۔ مثلاً یہی کمل کی تصغیر کملیا، مکھ کی مکھڑا، آنکھوں کی انکھڑیاں، نگر کی نگریا ہے۔ بارگاہِ محبوبِ رب ذوا لجلال عزوجل و صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم میں اس طرح کے تصغیر والے الفاظ کا استعمال ممنوع ہے۔" (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 239، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

لفظ مکھڑا کے متعلق عرفان شریعت میں ہے "یہ لفظ تصغیر کا ہے، اکابر کی مدح میں منع ہے۔" (عرفان شریعت، حصہ دوم، مسئلہ 6، صفحہ 25، اعلیٰ حضرت نیٹ ورک)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4252

تاریخ اجراء: 28ربیع الاول 1447ھ/22ستمبر2025ء